سوال

(33) سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اللہ تعالیٰ سے مصافحہ کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب تاریخ الخلفاء میں ایک روایت از بزار منقول ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قیامت کے دن اللہ سے مصافحہ کریں گے اور اپنا سلام پیش کریں گے اور اللہ عزوجل حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہاتھ سے پکڑ کر جنت میں داخل کریں گے۔ (عابد حسین شاہ ولد ظہور شاہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی مذکورہ روایت کی تحقیق درج ذیل ہے :

تاریخ الخلفاء للسیوطی میں لکھا ہوا ہے کہ :

"وأخرج ابن ماجہ والحاکم عن أبي بن کعب قال : قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "أول من یصافحہ الحق عمر وأول من یسلم علیہ وأول من یأخذ بیدہ فیدخل الجنة" (ص: 117)

ابن ماجہ (104) اور حاکم (3/84 ح4489 نحو المعنی) نے ابی ابن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : الحق (یعنی اللہ) سب سے پہلے (قیامت کے دن) عمر سے مصافحہ کرے گا اور سب سے پہلے عمر پر سلام کرے گا اور سب سے پہلے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر انھیں جنت میں داخل کرے گا۔

تحقیق :۔

یہ روایت (سخت) ضعیف ہے۔ (انوار الصیحفة ص 265)

ابن ماجہ والی سند کا ایک راوی داود بن عطاء ہے، جس کے بارے میں حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں : "ضعیف" (تقریب التہذیب : 1801)

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : "منکر الحدیث" (کتاب الضعفاء : 110 وتحفة الاقویا ص 39)

احمد بن ابی بکر البوصیری (متوفی : 5840) فرماتے ہیں : "اتفقوا علی ضعفہ"

"یعنی اس کے ضعیف ہونے پر اتفاق (یعنی اجماع) ہے"

اس روایت کے بارے میں حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں:

"ہذا الحدیث منکر جدا وما ابعد من ان یکون موضوعا   الخ"

"یہ حدیث سخت منکر ہے بلکہ میرے نزدیک اس کا موضوع ہونا بعید از امکان نہیں ہے۔ (جامع المسانید 1/72 ح 41 و شرح سنن ابن ماجہ للسندھی 1/52)

مستدرک الحاکم والی سند ضعیف ہے۔ اس کے راوی فضل بن جبیر الوراق کی توثیق نامعلوم ہے۔ حافظ العقیلی نے اسے کتاب الضعفاء میں ذکر کیا ہے (3/444 ت 1492)

مستدرک والی روایت پر حافظ ذہبی نے شدید جرح کی ہے۔

الکامل لابن عدی (7/2528) و تاریخ دمشق لابن عساکر (47/140) اور العلل المتناہیۃ لابن الجوزی (1/192 ح 309) میں اس کا ایک موضوع (من گھڑت) شاہد (تائید کرنے والی روایت) بھی ہے، اس روایت میں قاضی وہب بن وہب ابو البختری کذاب ہے اور محمد بن ابی حمید الانصاری ضعیف ہے۔

شیخ الالبانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو "منکر جداً" قرار دیا ہے۔ (السلسلۃ الضعیفۃ 5/506 ح 2485)

خلاصہ یہ ہے کہ یہ روایت "" اپنی تمام سندوں کے ساتھ ضعیف و مردود ہے۔ "أول من یصافحہ الحق.....الخ" اپنی تمام سندوں کے ساتھ ضعیف و مردود ہے۔

تنبیہ:-

بزار والا حوالہ مجھے نہیں ملا۔ واللہ اعلم۔ (الحدیث: 10)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد 1۔ کتاب العقائد۔ صفحہ 129

محدث فتویٰ